رَضِیَ اللّٰہُ عنہ

امام حُسَین کی سیرت

11-July-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

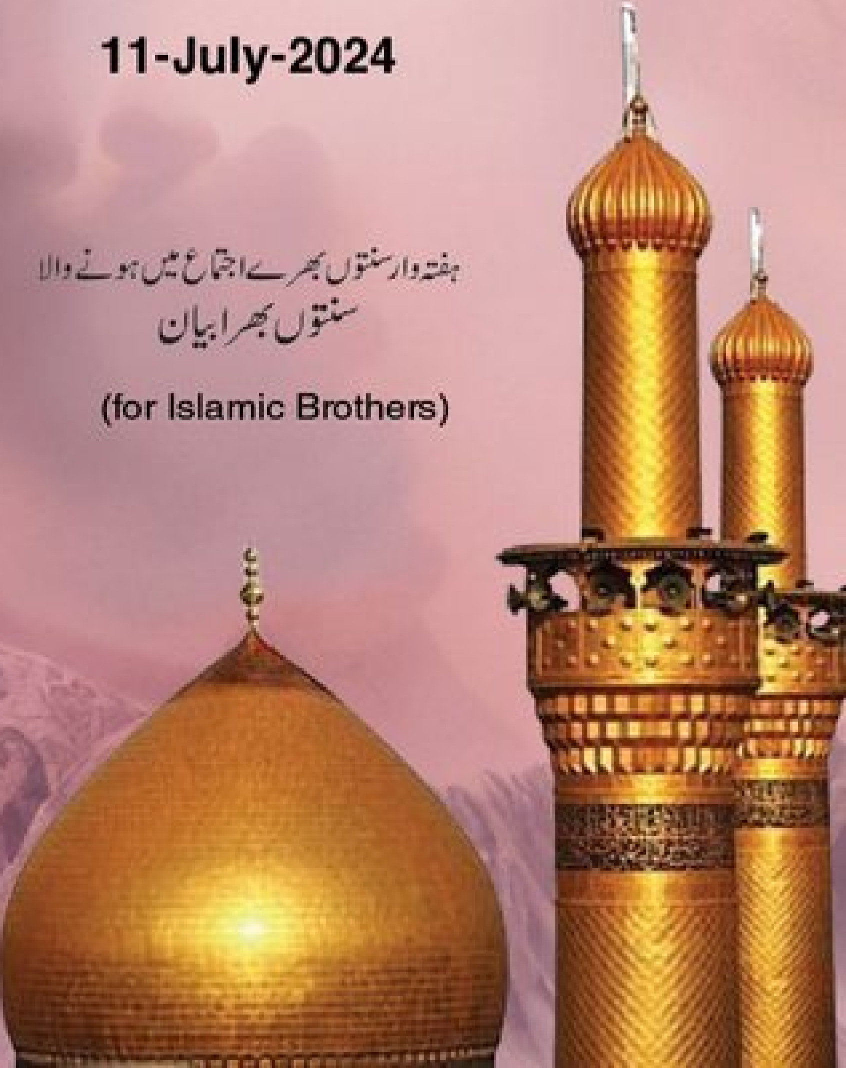

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم **کا فرمان ہے**

اِنَّ اللّٰہَ وَکَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاسْمِہٖ وَاسْمِ اَبِیْہِ ھٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْكَ

بیشک اللہ پاک نے ایک فِرِشتہ میری قَبْر پر مُقَرَّر فرمایا ہے، جسے تمام مَخْلُوق کی آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو

وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، (اور کہتا ہے:) فُلاں بن فُلاں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔ (مجمع الزوائد کتاب الادعیۃ، باب فی الصلاۃ علی النبی... الخ، ۱۰/۲۵۱، حدیث: ۱۷۲۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ علم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت یعلیٰ بن مُرَّہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور صحابۂ کرام علیہم الرِّضْوان کی کسی جگہ دعوت تھی، چنانچہ رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام علیہم الرِّضْوان کو ساتھ لے کر دعوت پر جانے کے لئے روانہ ہوئے، راستے میں ایک مقام پر دیکھا؛ نواسۂ رسول، امامِ عالی مقام امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ (جو ابھی چھوٹی عمر میں تھے، آپ) بچوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

[1]...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

تیزی سے ان کی طرف بڑھے اور (جیسے والد اپنے بچے کے لئے دونوں ہاتھ پھیلاتا ہے کہ بچہ آکر سینے سے لگ جائے، ایسے ہی) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بھی دونوں ہاتھ مبارک کھول دیئے۔

اب یہاں نانا جان اور نواسے کا پیار بھرا انداز دیکھئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چاہتے تھے کہ امام حُسَیْن رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھاگ کر سینے سے لگ جائیں مگر امام حُسَیْن رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اِدھر اُدھر بھاگنا شروع کر دیا (گویا ننھے شہزادے چاہتے تھے کہ نانا جان مجھے پکڑیں، چنانچہ جیسے بچہ بعض اوقات کھیلنے کے لئے بھاگتا ہے تو والِد وغیرہ آہستہ آہستہ پیچھے بھاگتے ہیں اور بچہ ہنستا ہے، ایسے ہی) رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم امامِ حُسَیْن رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو ہنساتے رہے، آخِر انہیں پکڑ لیا۔

صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان کی مبارک نگاہوں کو لاکھوں سلام ہوں...!! یہ بلند قسمت حضرات کتنی تفصیل کے ساتھ محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اداؤں کو نوٹ کیا کرتے تھے، چنانچہ روایت کے الفاظ ہیں، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے امامِ حُسَیْن رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو پکڑا، اپنا ایک ہاتھ مبارک اُن کی ٹھوڑی (**Chin**) کے نیچے رکھا، دوسرا ہاتھ مبارک سَر کے پیچھے گُدّی پر رکھا اور پیار کے ساتھ اُن کا مُنہ چوما، پھر فرمایا: حُسَیْنٌ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْ حُسَیْنٍ حُسَین مجھ سے ہے اور میں حُسَیْن سے ہوں، اَحَبَّ اللّٰہُ مَنْ اَحَبَّ حُسَیْنًا جو حسین سے محبّت کرے، اللہ پاک اس سے محبّت فرماتا ہے حُسَیْنٌ سِبْطٌ مِنَ الْاَسْبَاطِ حُسَیْن اَسباط میں سے ایک سِبط ہیں۔[1]

1...ابنِ ماجہ، المقدمہ، فضل الحسن والحسین ابنی علی...الخ، صفحہ:37، حدیث:144۔

سِبْط کا معنیٰ اور شانِ امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ

سِبْط کا معنیٰ ہے: وہ درخت جس کی جڑ ایک اور شاخیں بہت زیادہ ہوں۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حُسَیْن سِبْط ہیں، مطلب یہ کہ جیسے حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلام کے 12 بیٹوں سے آپ کی نسل چلی اور بڑھتے بڑھتے بہت پھیل گئی، ایسے ہی حُسَیْن میرے سِبْط ہیں کہ ان سے میری نسل چلے گی اور مشرق و مغرب میں پھیل جائے گی۔[1]

یہاں بڑا ایمان افروز نکتہ ہے؛ اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں ارشاد فرمایا:

اِنَّاۤ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَؕ(۱) (پارہ:30، الکوثر:1)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اے محبوب! بیشک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں۔

اس آیت میں کَوثَر کا ایک معنیٰ ہے: اَوْلاد کی کَثْرَت۔[2] یہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے جوانی تک زِندہ نہ رہے، سب شہزادے بچپن ہی میں وفات پاگئے تھے، اس کے باوُجود اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَوْلاد کو باقی رکھا، دیکھ لیجئے! آج بھی لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں ساداتِ کرام دُنیا میں موجود ہیں، یہ ہے؛ کَثْرَتِ اَوْلاد۔ گویا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرمارہے ہیں کہ اللہ کریم نے مجھے یہ شان بخشی کہ میری اَوْلاد بہت زیادہ ہو گی، قیامت تک رہے گی مگر

1... مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:479 بتغیر قلیل۔
2... تفسیر نور العرفان، پارہ:30، الکوثر، زیرِ آیت:1، صفحہ:906 بتغیر قلیل۔

میری اس شان کا ظُہور حُسَین کے ذریعے سے ہو گا کہ حُسَیْنٌ سِبْطٌ مِنَ الْاَسْبَاط حُسَین مضبوط جڑ والا درخت ہے، یہ خُود اگرچہ شہید ہو جائیں گے مگر ان کے ذریعے سے میری اَوْلاد قیامت تک رہے گی۔

حُسَیْنُ مِنِّی کا معنیٰ

پیارے اسلامی بھائیو! ایک حدیث مبارکہ میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حُسَیْنٌ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْ حُسَیْن یعنی حُسَین مجھ سے ہے اور میں حُسَین سے ہوں۔

فرمانِ عالی شان کا مطلب یہ ہے کہ حُسَین اور میں 2 جسم ایک جان ہیں، میری محبت حُسَین کی محبّت ہے، حُسَین کی محبت میری محبّت ہے، ایسے ہی جو حُسَین سے لڑے وہ یہ نہ سمجھے کہ میں حُسَین سے لڑ رہا ہوں بلکہ وہ مجھ سے لڑ رہا ہے۔ یاد رہے! آئندہ امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے ساتھ (میدانِ کربلا میں) جو واقعات پیش آنے والے تھے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں نُورِ نبوت سے دیکھ لیا تھا، اس لئے امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے ساتھ اتنی گہری محبّت کا اِظْہار فرمایا۔[1]

محبّتِ امام حُسَین کی فضیلت

پھر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بھی فرمایا کہ اَحَبَّ اللہُ مَنْ اَحَبَّ حُسَیْنًا جو حُسَین سے محبّت کرتا ہے، اللہ پاک اس سے محبّت فرماتا ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ذرا غور فرمائیے! امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ

1...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:479 خلاصۃً۔

2...ترمذی، ابواب المناقب...الخ، باب مناقب ابی محمد الحسن...الخ، صفحہ:857، حدیث:3782 ملتقطًا۔

عنہ سے اِیمانی محبّت رکھنا کتنی فضیلت کی بات ہے کہ جو امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے محبّت کرتا ہے، وہ بندہ اللہ پاک کا محبوب بن جاتا ہے۔

وہ جنّت میں ہمارے ساتھ ہو گا...!!

امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا فرمانِ عالی شان ہے: جو ہم سے دُنیا کی خاطِر محبّت کرتا ہے تو بیشک دُنیا دار تو کسی بھی نیک یا بَد سے محبّت کر لیتا ہے، ہاں! جو ہم سے صِرْف و صِرْف اللہ پاک کی رضا کی خاطِر محبّت کرتا ہے، وہ اور ہم قیامت کے دِن ایسے ایک ساتھ ہوں گے، یہ کہہ کر آپ نے شہادت کی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو مِلا دیا۔ (1)

محبّتِ حُسَین کی برکت سے مغفرت ہو گئی

علّامہ اِبْنِ جوزی رحمۃُ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عَمْرو بن لَیْث رحمۃُ اللہ علیہ کے سامنے ان کی فوج جمع کی گئی، آپ نے اپنی فوج کی کَثْرت دیکھی تو دِل ہی دِل میں سوچا: اے کاش! امامِ حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شہادت کے وقت کربلا میں موجود ہوتا، میرے پاس اتنی ہی فوج ہوتی تو میں اپنی جان، اپنی شان و شوکت اور ساری فوج اُن کے قدموں پر قربان کر دیتا۔

اُس زمانے کے کسی ولیُّ اللہ کو خواب میں غیبوں کی خبر رکھنے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عَمْرو بن لیث سے کہہ دو کہ اس کے دِل میں جو خیال آیا ہے، ہمیں اس کی خبر ہے اور ہم نے اس کے اِرادے کو

1... مقتل الحسین لطبرانی، صفحہ:76، رقم:115۔

قبول کرلیا ہے، اللہ پاک اسے اس ارادے پر بڑا اَجر عطا فرمائے۔[1]

کتابوں میں لکھا ہے: حضرت عَمْرو بن لَیْث رحمۃُ اللہ علیہ کی وفات کے بعد کسی نے انہیں خواب میں دیکھ کر پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ کہا: وہی ایک خیال جو محبّتِ امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے سبب میرے دِل میں آیا تھا، اسی کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ سے اِظْہارِ محبّت کا کیسا اِنْعام ملا...!! اللہ پاک ہم سب کو امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی سچی، پکّی، اِیْمانی محبّت نصیب فرمائے۔ اللہ پاک ہماری نسلوں کو بھی صحابہ و اَہْلِ بیت کا سچّا پکّا عاشِق بنائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارُف

❀سلطانِ کربلا، سَیِّدُ الشُّھَداء، امامِ عالی مقام، امامِ عرش مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ **نواسۂ رسول** ہیں ❀مولائے کائنات، مولا علی اور جگر گوشۂ رسول، سیدہ فاطمہ بتول رَضِیَ اللہُ عنہما کے شہزادے ہیں ❀امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ 5 شعبان، سن 4 ہجری کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے ❀پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کا نام: حُسَین اور شبیر رکھا ❀امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ کی کنیت: ابو عبد اللہ ہے ❀لقب: سِبْطِ رسول (رسولِ پاک صَلَّی

1...بستان الواعظین، مجلس فی فضل یوم عاشوراء، عمرو بن لیث، صفحہ: 213 ملتقطاً۔

2...مدارج النبوہ، قسم اول، باب نہم ذکر حقوق آنحضرت، جز: 1، صفحہ: 305 خلاصۃً۔

اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نواسے)اور رَیْحَانَۃُ الرَّسُول(یعنی رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پھول) ہے[1]

امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی وِلادت کے ساتھ ہی آپ کی شہادت کی خبر بھی مشہور ہو گئی تھی، حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام نے بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو کر خبر دی کہ یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے نواسے کو آپ کی اُمَّت شہید کر دے گی، حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام نے آپ کے مقامِ شہادت یعنی کربلا کی مٹی بھی بارگاہِ رسالت میں پیش کی۔[2]

تقدیر کا لکھا پُورا ہوا، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے 72 وفادار رُفقا کے ساتھ، 10 محرم الحرام، سن 61 ہجری کو میدانِ کربلا میں یزید پلید کے خِلاف حق کی آواز بلند کرتے ہوئے، نانا کے دِین پر پہرا دیتے ہوئے، ظُلم سہتے ہوئے، دُکھ اور غم کے پہاڑ کے سامنے ثابِت قَدَم رِہ کر انتہائی عزّت کے ساتھ، شُجاعت کے ساتھ، شان وشوکت کے ساتھ شہید ہوئے اور رہتی دُنیا تک کے لئے باطِل کے خِلاف کھڑے ہونے کا، حق پر چلنے کا، دینداری کا، عزّت سے جینے، عزّت سے مرنے کا، شُجاعت کا، بہادری کا، استقامت کا اور صبر و رضا کا سبق دے گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

امام حُسَین کے فضائل پر... اَحادیث

❀ قاسِمِ نعمت، مالِک جنّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِمام حَسَن مجتبیٰ اور اِمام حُسَین رَضِیَ اللہُ

1... سوانح کربلا، صفحہ:103۔
2... سوانح کربلا، صفحہ:106۔

عنہما کے متعلق فرمایا: میرے یہ دونوں بیٹے جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں[1]❀ ایک حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ اَحَبَّهُمَا فَقَدْ اَحَبَّنِي جس نے ان دونوں (امام حسن اور امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہما) سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِي اور جس نے ان دونوں سے دشمنی رکھی، اس نے مجھ سے دشمنی رکھی[2]❀ رسولِ اَکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرمایا کرتے: هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا یعنی حَسَن اور حُسَیْن دُنیا میں میرے 2 پھول ہیں[3]❀ پیارے آقا، سَیِّدُ الْاَنبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم امام حَسَن اور امام حُسَیْن رَضِیَ اللہُ عنہما کو سُونگھا کرتے اور سینے سے لپٹاتے تھے۔[4]

پنج تن پاک بھی...!! جنّتی! جنّتی!

روایات میں ہے: ایک مرتبہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنی پیاری شہزادی حضرت فاطمۃُ الزہراء رَضِیَ اللہُ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے، اس وقت حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ سوئے ہوئے تھے، امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ نے دودھ مانگا، پیارے آقا، رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کھڑے ہوئے اور اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے بکری کا دُودھ نکالا، ابھی امام حَسَن رَضِیَ اللہُ عنہ کو عطا نہ فرمایا تھا کہ امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نے بھی دُودھ مانگ لیا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیٹا! پہلے تمہارے بھائی نے دُودھ مانگا ہے، ہم پہلے اسے پِلائیں گے، پھر تمہیں دیں گے۔ یہ

1... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:174، حدیث:2549۔
2... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:182، حدیث:2581۔
3...ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب ابی محمد حسن بن علی، صفحہ:856، حدیث:3777۔
4...ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب ابی محمد حسن بن علی، صفحہ:856، حدیث:3779۔

دیکھ کر سیدہ فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عنہا نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! لگتا ہے آپ حَسَن کو زیادہ چاہتے ہیں...!! فرمایا: میں ان دونوں ہی سے محبّت کرتا ہوں۔ بے شک میں، تم دونوں (یعنی حَسَن و حُسَین) اور یہ سونے والا (یعنی حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہم) روزِ قیامت ایک ہی جگہ ہوں گے۔[1]

حَسَن و حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما کے لئے روشنی ہوگئی

صحابیٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: ایک مرتبہ رات کا وقت تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نمازِ عشا پڑھا رہے تھے، ننھے شہزادے امامِ حَسَن و امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما بھی وہیں موجود تھے، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سجدے میں جاتے تو دونوں شہزادے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیٹھ مبارک پر بیٹھ جاتے، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سجدے سے سَر اُٹھاتے تو انہیں نَرمی سے پکڑ کر زمین پر چھوڑ دیتے، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دوبارہ سجدے میں جاتے تو دونوں شہزادے پھر ایسے ہی کرتے، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نَماز مکمل فرمالی تو دونوں شہزادوں کو جھولی میں بٹھا لیا، حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! شہزادوں کو گھر چھوڑ آؤں؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اجازت عطا فرمادی۔ ایک روایت میں ہے: گلی میں اندھیرا تھا تو دونوں شہزادوں کو گھر جانے میں ڈر محسوس ہوا، چنانچہ ان شہزادوں کی خاطر اسی وقت آسمان پر بجلی چمکی اور گلی روشن ہوگئی، جب تک شہزادے

1... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 14، صفحہ: 164۔

اپنے گھر پہنچ نہیں گئے، اس وقت تک روشنی موجود رہی۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ عالی مقام، حضرت امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنہُ بہت ہی اعلیٰ اَخلاق و کردار کے مالِک تھے، آیئے! آپ کی سیرتِ پاک کے چند نمایاں پہلو سنتے ہیں:

امام حُسَین کی عِبادات

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا، سلطانِ کربلا امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنہُ بہت عِبادت گزار، متقی اور پرہیز گار تھے، ✿ علّامہ اِبْنِ اَثِیر جزرِی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنہُ کَثْرت سے نمازیں پڑھتے، روزے رکھتے، حج کرتے، صدقہ و خیرات کرتے اور ہر بھلائی کا کام بجالایا کرتے تھے۔[2]

✿ شہزادۂ امامِ عالی مقام حضرت امام زینُ العابِدین رَضِیَ اللہُ عَنہُ فرماتے ہیں: میرے اَبُّو جان امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنہُ دِن رات میں ایک ہزار نوافِل ادا کیا کرتے تھے۔[3]

✿ امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنہُ کے متعلق یہ بھی منقول ہے کہ آپ نے 25 حج پیدل ادا فرمائے۔[4]

امام حُسَین کی 4 پسندیدہ عِبادات

عاشُورا کی رات جب امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ میدانِ کربلا میں تھے، آپ نے اپنے بھائی جان حضرت عبّاس علمبر دار رَضِیَ اللہُ عنہ سے فرمایا: کسی طرح جنگ کو کل تک کے لئے

1...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:14، صفحہ:158-159۔
2...اسد الغابہ، جلد:2، صفحہ:27، رقم:1173۔
3...اَلْعِقْدُ الْفَرِید، باب من کلام الزہاد واخبار العباد، جلد:3، صفحہ:114 ملتقطاً۔
4...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:14، صفحہ:180۔

ملتوی کروا دیجئے! تا کہ آج رات ہم اللہ پاک کی عِبَادت کر سکیں، اللہ پاک خُوب جانتا ہے کہ مجھے (1): نماز پڑھنا (2): قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا (3): کثرت سے دُعائیں مانگنا اور (4): کَثْرت سے اِسْتِغْفار کرنا بہت پسند ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! محبت اطاعت کرواتی ہے، امامِ عالی مقام امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عنہ سے ہماری محبت کیسی ہے؟ ذرا ہم غور کریں؟ 10 مُحَرَّمُ الْحَرَام کی رات امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ کی ظاہری زندگی مُبارَک کی آخری رات تھی مگر اللہ پاک کی عبادت کا ذوق و شوق دیکھئے؟

کاش! کاش! ہم غلامانِ امام حسین بھی اپنے محبوب کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے عبادات و ریاضات کرتے ہوئے اپنی زندگی کے شب و روز گزاریں۔ یاد رکھئے! حدیثِ پاک میں ہے: بندہ اُسی کے ساتھ ہو گا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہو گا۔[2] اگر ہم زبان سے امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ سے محبت کے دعوے کرتے رہیں مگر امام عالی مقام امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ کی مبارک سیرت کو نہ اپنائیں تو ہماری محبت ناقص ہے کیونکہ عاشق اپنے محبوب کے پیچھے پیچھے چلتا ہے۔ حضرت امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنے مُبارَک چہرے پر اپنے نانا جان رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّت داڑھی شریف سجائی ہوئی تھی، آپ کے ابو جان مولا مشکل کُشا رَضِیَ اللہُ عنہ کی بھی گھنی (یعنی بھری ہوئی) داڑھی شریف تھی۔ ہم غور کریں کہ ہمارے چہرے پر یہ سُنّتِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے؟ امامِ عالی مقام حضرتِ امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنی مبارک زندگی کی آخری نَمازِ فجر اپنے خیمے میں باجماعت ادا

1... الکامل فی التاریخ، ثم دخلت سنۃ احدی وستین، ذکر مقتل الحسین، جلد: 3، صفحہ: 166۔
2... بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، صفحہ: 934، حدیث: 3688 مفہومًا۔

فرمائی جبکہ دُشمن چاروں طرف موجود تھے؟ اہلِ بیتِ اَطہار علیہمُ الرِّضوَان کی اَصل محبت اِن کی پیروی کرنے میں ہے، امام عالی مقام امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ کی مبارک زندگی سے ہمیں یہ دَرس ملتاہے کہ ہمیں پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرنی چاہئیں اور وقت آنے پر دِین کی خاطر ہر طرح کی قربانی پیش کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ اللہ کریم ہمیں صحابہ و اہلِ بیت رَضِیَ اللہُ عنہم کی حقیقی محبت نصیب فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

۔

امام حُسَیْن رَضِیَ اللہُ عنہ مُعاف کرنے والے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! امام عالی مقام، امام حُسَیْن رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایک پیاری پیاری عادت یہ بھی تھی کہ جو کوئی آپ کو تکلیف پہنچاتا، آپ اسے مُعاف کر دیا کرتے تھے۔ چنانچہ عِصَام بن مُصْطَلِق جو مولائے کائنات مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کے ساتھ بُغض رکھتا تھا، ایک مرتبہ اس نے امامِ عالی مقام، امام حُسَیْن رَضِیَ اللہُ عنہ کے سامنے آپ کے اَبُّو جان مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کو بُرا بھلا کہنا شروع کر دیا، اس پر امام حُسَیْن رَضِیَ اللہُ عنہ نے اسے کچھ نہ کہا، کوئی جوابی کاروائی بھی نہ کی بلکہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر یہ آیات تِلاوت فرمائیں:

خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىٕفٌ مِّنَ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے حبیب! معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیر لو۔ اور اے سننے والے! اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ تجھے ابھارے تو (فوراً) اللہ کی پناہ

الشَّیۡطٰنِ تَذَکَّرُوۡا فَاِذَا ہُمۡ مُّبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰۱﴾ (پارہ:9، الاعراف:199-201)	مانگ، بیشک وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ بیشک وہ جو ڈر والے ہیں جب انہیں کسی شیطانی خیال کی ٹھیس لگتی ہے ہوشیار ہو جاتے ہیں اسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

پھر فرمایا: (اے عِصَام) خُود پر بوجھ ہلکا رکھ...!! میں اللہ پاک سے تیرے لئے اور اپنے لئے مغفرت کا سُوال کرتا ہوں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! کیسا پیارا انداز ہے، کتنے پیارے اَخْلاق ہیں۔ سامنے والا بُرا بھلا کہہ رہا ہے اور امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ اسے بخشش کی دُعائیں دے رہے ہیں۔ نفرتیں مٹانے اور محبتیں بڑھانے کا یہ بہت ہی پیارا نسخہ ہے، ہمیں بھی یہ نسخہ اپنانا چاہئے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِدۡفَعۡ بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِیۡ بَیۡنَکَ وَ بَیۡنَہٗ عَدَاوَۃٌ کَاَنَّہٗ وَلِیٌّ حَمِیۡمٌ ﴿۳۴﴾ (پارہ:24، حٰم السجدہ:34)	ترجمہ کنزُالعِرفان: برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کر دو تو تمہارے اور جس شخص کے درمیان دشمنی ہو گی وہ اس وقت ایسا ہو جائے گا کہ جیسے وہ گہرا دوست ہے۔

تفسیر صِراطُ الجنان میں ہے: اس آیت سے معلوم ہوا کہ دینِ اسلام میں مسلمانوں کو اَخلاقیات کی انتہائی اعلیٰ، جامع اور شاہکار تعلیم دی گئی ہے کہ برائی کو بھلائی سے ٹال دو جیسے کسی کی طرف سے تکلیف پہنچے تو اس پر صبر کرو، کوئی جہالت اور بیوقوفی کا برتاؤ کرے تو اس پر حِلم اور برداشت کا مظاہرہ کرو اور اپنے ساتھ بدسلوکی ہونے پر عَفْو و درگُزر سے

1... تفسیر بحر المحیط، پارہ:9، الاعراف، زیر آیت:201، جلد:4، صفحہ:570۔

کام لو...!![1]

اللہ پاک ہمیں بھی مُعاف کرنے، بُرائی کا بدلہ اچھائی سے دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

امامِ عالی مقام کے عبرتناک اَشْعار

اِسْحاق بن اِبراہیم کہتے ہیں: ایک مرتبہ امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ قبرستان گئے اور عربی کے اَشْعار پڑھے (جن کا ترجمہ یُوں ہے): میں نے قبر والوں کو پکارا مگر وہ خاموش رہے، پھر ان کی قبر کی مٹی نے مجھے جواب دیا، بولی: کیا تم جانتے ہو میں نے اپنے رہنے والوں کا کیا حال کیا؟ میں نے ان کا گوشت نَوچ لیا، لباس چیر پھاڑ دیا، اُن کی آنکھوں کو پگھلا کر مٹی میں مِلا دیا، اُن کے جوڑ علیحدہ علیحدہ کر دیئے، ان کی ہڈیاں توڑ ڈالیں اور ان کے جسموں کو بالکل گلا دِیا اور اُن پر آفتیں طویل ہو گئیں۔[2]

مصیبت تَو قبروں کے اندر ہے

نواسۂ رسول حضرت امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے متعلق روایت ہے کہ آپ جب قبروں کو دیکھتے تو فرماتے: اُوپَر سے یہ قبریں کیسی بھلی لگتی ہیں مگر مصیبت تَو ان کے اندر ہے، اللہ! اللہ! اے اللہ کے بندو...! دُنیا میں مشغول نہ ہو جاؤ! بے شک قبر عمل کا گھر ہے (یعنی وہاں اعمال ہی ساتھ جائیں گے)، نیک اَعْمَال کر لو! ان سے غفلت مت برتو...!![3]

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ:24، حم السجدہ، زیرِ آیت:34، جلد:8، صفحہ:641 بتغیر قلیل۔
2... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:14، صفحہ:187۔
3... بستان الواعظین، مجلس فی ذکر القبور، حکایۃ عن الحسین، صفحہ:157۔

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ امامِ عالی مقام امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ قبرستان بھی جایا کرتے تھے، ہمیں بھی چاہئے کہ عِبرت حاصِل کرنے کے لئے قبرستان جایا کریں، وہاں دَفن مسلمانوں کے لئے فاتحہ شریف بھی پڑھیں، ان کے لئے دُعائے مغفرت بھی کریں اور ساتھ ہی ساتھ عِبرت بھی لیا کریں، وہاں بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے تَصَوُّر باندھیں، سوچیں کہ عنقریب مجھے بھی یہیں آنا ہے، آہ! میرا بھی آخری ٹھکانا یہی ہو گا، قبر کی یہ تنہائی، وحشت، اندھیرا...!! آہ! قبر میرے حُسْن کو تباہ کر دے گی، طاقت و قُوَّت سب ختم ہو جائے گی، آنکھیں پگھل کر بہہ جائیں گی، گوشت جھڑ جائے گا، آہ! میرے اس خوبصُورت جسم کو مٹی میں مِلا دیا جائے گا اور پھر...!! پھِر روزِ قیامت اُٹھنا، رَبِّ رَحْمٰن کے حُضُور حاضِر ہونا اور اپنے اعمال کا حِساب دینا ہو گا۔

اس انداز پر عبرت و نصیحت کے لئے ہم قبرستان حاضری کی عادَت بنائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِل کا زنگ اُترے گا، گُناہوں سے نفرت نصیب ہو گی اور نیکیاں کرنے کا ذِہن بنے گا۔ اللہ پاک ہم سب کو عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

امام عالی مقام کا ایک خطبہ

آخر میں آیئے! امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا ایک سبق آموز خطبہ سنتے ہیں:
تاریخ اِبْنِ عساکر میں کربلا کے دِن 10 مُحَرَّمُ الحرام کی صبح کو امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اللہ پاک سے ڈرو! اور دُنیا سے بچتے رہو! بے شک اس دُنیا میں اگر کسی نے ہمیشہ رہنا ہوتا تو ضرور انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلام

ہمیشہ رہتے مگر اللہ پاک نے اس دُنیا کو آزمائش کے لئے پیدا فرمایا ہے، یہاں کے رہنے والے سب فَنَا ہونے کے لئے ہی بنائے گئے ہیں، دُنیا کی نئی چیزیں پُرانی ہونے والی ہیں، یہاں کی نعمتیں ختم ہونے والی ہیں، یہاں کی خوشیاں ختم ہونے والی ہیں،پَس! سامانِ سفر تیار کرو! بے شک بہترین سامانِ سَفَر تقویٰ ہی ہے، اللہ پاک سے ڈرو! تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ...!![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جوتے پہننے کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے شَیخِ طریقت ، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”**101 مدنی پھول**“ سے جوتے پہننے کے چند مَدَنی پھول سنتے ہیں۔ فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: (1) جوتے بکثرت استعمال کرو کہ آدمی جب تک جوتے پہنے ہوتا ہے گویا وہ سُوار ہوتا ہے۔(یعنی کم تھکتا ہے)(مُسلِم ص ۱۱۶۱،حدیث: ۲۰۹۶) ☆ جوتے پہننے سے پہلے جھاڑ لیجئے تاکہ کیڑا یا کنکر وغیرہ ہو تو نکل جائے ☆ پہلے سیدھا جوتا پہنئے پھر اُلٹا ☆ اُتارتے وَقت پہلے اُلٹا جوتا اُتاریئے پھر سیدھا۔ فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جب تم میں سے کوئی جوتے پہنے تو دائیں(یعنی سیدھی) جانب سے اِبتداء کرنی چاہیے اور جب اُتارے تو بائیں(یعنی الٹی) جانب سے اِبتداء کرنی چاہیے تاکہ دایاں(یعنی سیدھا) پاؤں پہننے میں اوّل اور اُتارنے میں آخِری رہے۔ (بُخاری، ۶۵/۴،حدیث ۵۸۵۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:14، صفحہ:218۔

﴿اعلان:﴾

جوتے پہننے کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت اَنس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو

---

[1] . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

[2] . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

[3] . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

یوں پڑھتا ہے۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے سترّ فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (4)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار

---

1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 11 جولائی 2024ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

جوتے پہننے کی بقیہ سنتیں اور آداب

☆مَرد مردانہ اور عورت زَنانہ جوتا استعمال کرے☆کسی نے حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے کہا کہ ایک عورت (مردوں کی طرح)جوتے پہنتی ہے۔ انھوں نے فرمایا: رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مردانی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (اَبُوداوٗد،۴/۸۴، حدیث:۴۰۹۹) ☆ جب بیٹھیں تو جوتے اتار لیجئے کہ اِس سے قدم آرام پاتے ہیں☆(تنگدستی کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ)اوندھے جوتے کو دیکھنا اور اس کو سیدھا نہ کرنا" دولتِ بے زوال" میں لکھا ہے کہ اگر رات بھر جوتا اوندھا پڑا رہا تو شیطان اس پر آن کر بیٹھتا ہے وہ اس کا تخت ہے۔(سنی بہشتی زیور حصہ ۵ ص ۶۰۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆دشمنوں کی ایذا سے بچنے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "دشمنوں کی ایذا سے بچنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ(۸۵) وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ(۸۶)

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا۔ اور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات دے۔ (فیضان دعا، ص255)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیح فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً

منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے ؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی ؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں ؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا ؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُاللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے ؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُس کا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48) اپنے والدین اور پیر ومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کھِل کھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجا لائے؟

قُفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد